© rasailojaraid.com

قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دی جانے والی قرارداد کا اصل مسودہ آزاد کشمیر اسمبلی سے غائب!

عبداللطیف خالد چیمہ

روزنامہ ''اوصاف'' اسلام آباد/لاہور میں 24/اپریل 2012ء کو سینیئر صحافی جناب عمر فاروق کی کریڈٹ لائن سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ '' آزاد کشمیر اسمبلی کے ریکارڈ سے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے والی قرارداد کا ریکارڈ غائب ہے''

آزاد کشمیر کی اسمبلی نے پاکستان کی قومی اسمبلی کی 7/ستمبر 1974ء والی تاریخی قراردادِ اقلیت سے کچھ عرصہ قبل (29/اپریل 1973ء) مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر پوری دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا تھا۔ اِس تاریخی فیصلے کا اُس وقت پر جوش خیر مقدم کیا گیا تھا اور یہ فیصلہ آنے والے فیصلوں کی بنیاد بنا تھا۔ بعدازاں رابطہ عالم اسلامی (مکہ مکرمہ) کے زیر اہتمام 6 تا 10/اپریل 1974ء کو پورے عالم اسلام کی دینی تنظیموں کے 144 نمائندوں نے مرزائیت کے کفر پر متفقہ قرارداد منظور کی، جو اجماعِ اُمت کی حیثیت رکھتی ہے اور اس کے بعد پاکستان کی قومی اسمبلی نے تاریخی قراردادِ اقلیت متفقہ طور پر منظور کی جس کے اثرات بین الاقوامی سطح پر محسوس کیے گئے اور قادیانی غیر مسلم اقلیت کے طور پر پہچانے جانے لگے۔ ہم ایک عرصے سے یہ بات کہتے اور لکھتے چلے آرہے ہیں کہ قادیانی انٹرنیشنل سطح پر لابنگ اور میڈیا کے ذریعے دنیا کو گمراہ کرنے کے ساتھ ساتھ قادیانیوں کی اسلامی و آئینی حیثیت کو مشکوک کر کے اِن فیصلوں کو ختم کرانے کے ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں اور امریکہ، یو این او اور مغربی ممالک قادیانیوں کی پُشت پناہی کر رہے ہیں۔ این جی اوز کا خطرناک جال قادیانیوں سمیت ہر دین و وطن دشمن گروہ کو سپانسر کر رہا ہے۔ ایسے میں یہ خبر آنا کہ آزاد کشمیر اسمبلی کی کارروائی کا اصل مسودہ غائب ہو گیا ہے اس سے کئی سوالیہ نشان جنم لیتے ہیں حکومت آزاد کشمیر کے سربراہ کے لیے ضروری ہے کہ سیکرٹری اسمبلی کی بجائے وہ خود اس امر کی وضاحت کریں اور صورتحال سے قوم کو آگاہ کیا جائے۔

تحریک ختمِ نبوت آزاد کشمیر کے امیر قاری عبدالوحید قاسمی نے سیکرٹری اسمبلی آزاد کشمیر کے نام خط میں مطالبہ کیا ہے کہ آزاد کشمیر کی حکومت سرکاری اور دفتری طور پر وضاحت کرے کہ آزاد کشمیر اسمبلی کی 73ء کی کارروائی کا اصل متن کس حال میں کہاں ہے؟ اور کارروائی من وعن اوپن ہونی چاہیے اور ذرائع ابلاغ کو جاری کرنی چاہیے اس وضاحت کے ساتھ کہ کن کن ارکان نے حمایت کی اور کن کن نے مخالفت میں ووٹ دیا تھا۔

یہ بات یقینی طور پر سامنے آچکی ہے کہ پیپلز پارٹی، ن لیگ، تحریک انصاف، اے این پی اور ایم کیو ایم معمولی فرق کے ساتھ عالمی وسامراجی ایجنڈے کے تحت قادیانیوں کے بارے نرم گوشہ رکھتی ہیں اور بعض تو قراردادِ اقلیت کو سرے سے ختم کرانے کے لیے قادیانی ایجنڈے کا حصہ ہیں۔ سیاستدانوں کا یہ طرز عمل نہ صرف ریکارڈ پر موجود ہے بلکہ قوم انٹرنیٹ کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ذریعے اِس سے آگاہ بھی ہورہی ہے۔ 7/اپریل 2012ء کو ''دنیا نیوز'' کے پروگرام ''پالیسی میٹر'' میں میزبان خاتون نسیم زَہرا نے ملفوف طور پر قادیانی ایجنڈے کی روشنی میں اپنا مکروہ کردار ادا کیا اور 4 اور 5/اکتوبر 2011ء کی درمیانی شب چناب نگر میں قادیانی باغی گروپ کے سربراہ چودھری احمد یوسف کے قتل پر پردہ ڈالتے ہوئے 7/اپریل 2012ء کو ہی ایم ٹی اے (مسلم ٹی وی احمدیہ) قادیانی چینل پر لندن سے نشر ہونے والے مرزا مسرور احمد کے خطبۂ جمعہ کے الفاظ کو اپنا رنگ دے کر آگے بڑھایا، جس پر ایسے لگا جیسے ''دنیا نیوز'' کا پروگرام قادیانی ایماء پر ٹیلی کاسٹ ہوا ہے۔ بعدازاں 11/اپریل 2012ء کو ''دنیا نیوز'' پر ہی ''تلاش'' پروگرام میں جس کے میزبان انیق ناجی اور مہمان ڈاکٹر مبشر حسین تھے، 1974ء کی قومی اسمبلی کے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے متفقہ فیصلے کو سیاسی دباؤ کا نتیجہ قرار دیا گیا۔ یہ صرف دو واقعات کی طرف اشارہ ہے ''ایکسپریس ٹریبون'' اور ''دی نیوز'' سمیت انگلش پریس مسلسل اِس کام پر لگا ہوا ہے۔ اہل فکر ونظر، پاکستان کی دینی قیادت اور تحفظِ ختمِ نبوت کے محاذ کی جماعتوں، اداروں اور شخصیات سے ہماری دست بستہ گزارش ہے کہ دشمن کے ایجنڈے اور طریقۂ کار کو سمجھیں، آگے بڑھیں اور ہماری رہنمائی بھی کریں ایسا نہ ہو کہ پانی سر سے گزر جائے۔

تاریخ ہائے ولادت ووصال بنتِ امیرِ شریعت سیدہ اُم کفیل بخاریؒ رحمۃ اللہ علیہا

ضیاء الرحمٰن جالندھری، ملتان

ولادت:

لقال اللّٰہ: خلقه فقدره (۱۳۵۱ھ)　　نحمدالحیّ الغنی و نصلی علی النبی الکریم (۱۹۳۲ء)

بسم اللّٰہ المنعم المحسن المؤ من المهيمن الو كيل الدليل العليم الرحمن الرحيم (۱۹۳۲ء)

جنم یوم الاحد چوبیس ربیع الثانی تیرہ سو اکیاون ہے۔ (۱۹۳۲ء)　　جنم باسطہ سیدہ بنت امیر شریعت (۱۹۳۲ء)

وصال:

قال اللّٰہ المالک: وادخلی جنتی (۱۴۳۳ھ)　　قال اللّٰہ الاکبر الاعلی: ان للمتقین مفازا (۱۴۳۳ھ)

فقد قال اللّٰہ المانع الاعلیٰ: فان الجنة هی الماوی (۱۴۳۳ھ) اعوذ باللّٰہ الربهان الجلیل من الشیطٰن الرجیم (۲۰۱۲ء)

قال اللّٰہ النور: وسلم علیه یوم ولد و یوم یموت و یوم یبعث حیا (۲۰۱۲ء)

بنت امیر شریعت ناجیه سیده اُم کفیل (۲۰۱۲ء)

وصال سیّدہ شنبہ اکیس جمادی الاوّل چودہ سو تینتیس ہجری (۲۰۱۲ء)

شاہدہ سیدہ ام کفیل کی کل عمر مبارک بیاسی سال ستائیس دن ہے (۲۰۱۲ء)

صادقہ زاہدہ: غمزدہ عالم اسلام است (۲۰۱۲ء)　　ازحزنِ جام! ضیاء الرحمٰن السعید (۱۴۳۳ھ)

© rasailojaraid.com